



جیفری بی گم

جیفری بی گم

کھیں سے بھی ویب کا استعمال کرنے میں نابیناؤں کی مدد

جیفری تھامس

جیفری بی گم 'نبا آواز ویم براؤزر، ویب اینی ویٹھر ہر کام کرتے ہوئے۔'

یونیورسٹی آف واشنگٹن میں سرور پر ویب صفحے کا متن یہ سافٹ ویئر پروسس کرتا ہے اور وہاں سے اسے آڈیو فائل میں بھیج دیتا ہے اور وہاں جا کر یہ صفحہ استعمال کنندہ کے ویب براؤزر میں بیٹھتا لگتا ہے۔ وہ براؤزر رکھ سکتا ہے۔ فائر فاکس بھی، انٹرنیٹ ایکسپلورر بھی اور سارے ویب براؤزر بھی۔

چونکہ ویب اینی ویٹھر مفت اور ہر جگہ پائیدار سافٹ ویئر ہے اس لئے کوئی بھی چاہے تو اس کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتا ہے یا اس میں نئی خصوصیات شامل کر سکتا ہے۔ یوں ویب اینی ویٹھر نئی ایپلیکیشنز میں کام کرتا ہے لیکن نیا کام کہنا ہے کہ مقامی سروروں پر براؤزر استعمال دیکھنا انہوں نے کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ "ہم نے ابھی کسی ہندوستانی زبان میں ویب اینی ویٹھر کی کھیل نہیں کی ہے اگر کوئی دیکھنا انہوں میں مدد کے لئے آگے آئے تو ہم اس کا استقبال کریں گے بطور خاص ہندی میں جیسا کہ ہمارے لوگ ہمیں بتاتے ہیں ہندوستان میں بہت سارے استعمال کنندگان اس پر ہندوستانی زبانوں کی کوشش کرتے ہیں۔" نیا کام کہنا ہے کہ ان کو استعمال کنندگان سے "بہت مثبت" رائے مل رہی ہیں۔ "جب آپ اس کی بات کرتے ہیں کہ تقریباً ہر جگہ کسی بھی کمپیوٹر سے غیر ہماری رسائی فراہم کی جا سکتی ہے، اور خاص کر جب آپ یہ کہتے ہیں کہ یہ ہر جگہ مفت دستیاب ہے تو لوگوں کی دلچسپی بڑھ جاتی ہے۔"

ویب اینی ویٹھر کی مالی اعانت امریکی شخصیل سائنس فاؤنڈیشن اور یونگ کمپنی کی ایک پروفیسر شپ نے کی ہے۔

ماکروسافٹ ایوارڈ ۸۰۰۰ ڈالر نقد پر مشتمل تھا۔ اس کے علاوہ جولائی میں جیس میں سافٹ ویئر کمپنی کے ایسے جن کوپ ورلڈ فائل کا سفر بھی شامل تھا۔ وہاں نیا گم نے ویب اینی ویٹھر کا مظاہرہ کیا تھا۔

نیا گم نے مائیکروسافٹ ٹکنالوجی ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد کہا "آئندہ کے لئے میری منزل یہ ہے کہ میں اپنی تحقیق جاری رکھوں گا طلباء، عمل کرکام کروں گا، اور سچ ایسے کام کرنا چاہوں گا جن سے لوگوں کی حقیقی مدد ہو سکے۔ اس منصوبہ کی اچھی چیزوں میں یہ شامل ہے: یہ ایسا نہیں ہے جیسا کہ بس پڑھ لیا، سمجھ لیا۔ یہ اس سے زیادہ بڑا کام ہے۔ ویب اینی ویٹھر کے ساتھ ہم لوگ سچ ایسے ایک نیا قدم بڑھا رہے ہیں اور ایسے لوگوں تک پہنچ رہے ہیں جنہیں اس کی ضرورت ہے۔"

جیفری تھامس امریکہ ڈاٹ گود سے وابستہ اسٹاف فیکار ہیں۔

کی براؤزرنگ شروع کر سکتا ہے۔

یہ سسٹم جاوا اسکریپٹ پر لکھا ہوا ہے۔ جاوا اسکریپٹ سرور سے ڈاؤن لوڈ کر لیتے ہیں۔ اس طرح فائر فاکس، ایکسپلورر اور سٹوری سمیت انتہائی جدید ویب براؤزرز پر بھی یہ چل سکتا ہے۔ ویب اینی ویٹھر کو سرچ انجن کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں یا کسی ایک ویب صفحہ پر درج پورے متن کو بآواز بنا سکتے ہیں۔ یہ سافٹ ویئر استعمال کنندہ کی سابقہ ترجیحات کو بھی دھیان میں رکھ سکتا ہے اور اس کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ استعمال کنندہ کیا چاہے گا۔

جو لوگ پورے طور پر نابینا نہیں ہیں لیکن دیکھنے میں مدد اور پڑھنے کے بارے میں کسی خاص معذوری سے دوچار ہیں وہ بھی نیا گم کے سسٹم سے فیض اٹھا سکتے ہیں۔

انہوں نے اس میں نئی خصوصیات شامل کرنے کا منصوبہ بنا رکھا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ویب اینی ویٹھر سٹیل فون پر بھی زیر عمل لایا جاسکے اور ایسی دیگر موبائل ایجادات پر بھی، جن کے اندر ویب تک رسائی کی اہلیت پہلے سے دستیاب کرانی گئی ہو۔

جن نابینا لوگوں نے ویب اینی ویٹھر کی اس کے ڈیزائن کئے جانے کے مرحلے میں پرکھ اور ترقی کی ہے وہ اس طرح کے کاموں کو مکمل کرنے کے اہل ہیں جو کام کوئی استعمال کنندہ ابتدا سے ہی کرنا چاہتا ہے، جیسے کہ ای میل چیک کرنا، کسی بس کے شیڈول پر نظر ڈالنا یا کسی ریستورنٹ کا فون نمبر تلاش کرنا۔

اس وقت اس سافٹ ویئر کی ابتدائی صورت یعنی الفا روپ عام استعمال کیلئے دستیاب ہے جس میں منصوبہ بند تمام خصوصیات شامل نہیں ہیں۔

نیا گم کا کہنا ہے کہ "آزماؤشی مرحلہ ٹھیک ٹھاک گزر گیا۔ ہم لوگوں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اس سافٹ ویئر پر آرہے ہیں اور ہمیں اپنی رائے سے واقف کر رہے ہیں۔ ابھی تک ہم لوگوں کو کسی بڑی دشواری کا سامنا نہیں ہوا ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ویب کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہاں نئے روپ کو جاری اور تقسیم کرنا مقابلاً کم دشوار ہے۔ یہ کام کرنے کیلئے ہم لوگ صرف سافٹ کو اپ ڈیٹ کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد جو بھی شخص اس سافٹ ویئر پر آتا ہے اسے ویب اینی ویٹھر کا تازہ ترین روپ مل جاتا ہے۔ اس طرح دیکھا جاتا ہے تو ہم لوگ چھوٹی چھوٹی تبدیلیاں مسلسل کرتے رہنے کے اہل ہیں اور یہ کام کر بھی رہے ہیں۔"

ویب اینی ویٹھر استعمال کرنے کیلئے کوئی بھی شخص ویب اینی ویٹھر ویب سائٹ پر آتا ہے جس پر اسکرین ریڈر انٹرفیس دستیاب ہے اور وہ ویب پر آئے ہوئے متن کو آواز میں تبدیل کر دیتا ہے اور اس میں کو بآواز بلند انگریزی میں پڑھ بھی دیتا ہے۔

دنیا میں ۳۸ ملین نابینا افراد میں ایسے لوگوں کی تعداد ایک فیصد سے بھی کم ہے جن کے پاس اسکرین ریڈر ہے یعنی ایک ایسا سافٹ ویئر پروگرام جو کسی کمپیوٹر کے اسکرین پر آئے والے متن کو بآواز بلند پڑھتا ہے۔

جن کے پاس اسکرین ریڈر جیسا سافٹ ویئر پروگرام ہے انہیں بھی، جب وہ اپنے کمپیوٹر پر نہ ہوں، اکثر ویب کے استعمال کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ سہولت کسی پبلک لائبریری میں مل جاتی ہے یا انٹرنیٹ کھینے میں یا کسی دوست کے لیپ ٹاپ پر۔ لیکن یہ چیز سستی نہیں ہے۔ کم سے کم ابھی تک نہیں۔

مئی ۲۰۰۸ میں ماکروسافٹ نے یونیورسٹی آف واشنگٹن میں کمپیوٹر سائنس میں ڈاکٹریٹ کرنے والے ۲۷ سالہ جیفری بی گم کو پہلے قابل رسائی ٹکنالوجی ایوارڈ سے نوازا۔ یہ اعزاز جیفری بی گم کو اس بنیاد پر دیا گیا کہ انہوں نے ایک ایسا پروگرام تیار کیا جس کے ذریعہ کہیں بھی ویب دستیاب ہو جاتا ہے، از خود آواز نکالنے والا ویب براؤزر بھی بنایا ہے جس سے کسی بھی نابینا یا سماعت کے لحاظ سے معذور شخص کو کسی دستیاب کمپیوٹر سے ویب تک رسائی مل جاتی ہے۔

نیا گم نے کہا کہ انہیں ویب اینی ویٹھر (کہیں بھی دستیاب ویب) پروگرام بنانے کی تحریک اس لئے ملی کہ "ویب تک رسائی بہت تیزی کے ساتھ ہماری زندگیوں کے لئے اہم ہوتی جا رہی ہے۔"

وہ انسان اور کمپیوٹر کے درمیان رابطہ پر تحقیق کر رہے ہیں جس میں اصل توجہ ویب تک رسائی پر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ "اس بات پر توجہ دے رہے ہیں کہ اجتماعی بنیاد پر متن اور ویب صفحہ کو اطلاعی طور پر کس طرح زیادہ بہتر رسائی کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایسے میں کہیں بھی ویب ایک فطری جواب ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ لوگ اس پر بات کرتے ہیں کہ اطلاعات (جیسے کہ ای میل، ورڈ پروسیسر اور اسپریڈ شیٹ) کو کس طرح ڈیٹیکٹ ٹاپ سے ویب پر منتقل کیا جاتا ہے: کیا سب سے کم رسائی ٹکنالوجی مثلاً خود سے بآواز بلند متن کو پڑھنے والے ویب براؤزر اور اسکرین ریڈر یہ کام نہیں کر سکتے؟

کہیں بھی ویب، جسے نیا گم ایک مفت اور ہر جگہ دستیاب سافٹ ویئر کے طور پر دستیاب کر رہے ہیں، پیشتر سسٹمز پر چلایا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ پبلک ٹرسٹس یعنی عام استعمال میں رہنے والے کمپیوٹروں پر بھی، جن پر استعمال کنندہ کو بہت کم کام کی اجازت ہوتی ہے۔ اس کے چھوٹے سے سائز کا یہ مطلب ہوا کہ استعمال کنندہ اسے مقابلاً سستا رفتار کنکشن پر بھی تیزی سے ویب

مزید معلومات کے لئے:

ویب اینی ویٹھر

<http://wobanywhere.cs.washington.edu/>